

## 39502- اس کے سامنے والی گاڑی الٹ گئی اور وہ اس سے جاٹکرایا اور دو آدمی مر گئے

### سوال

میں اسی کو یہ لحنہ کی رفتار سے گاڑی چلا رہا تھا جو کہ اس طرح کہ سا حلی علاقوں میں ڈبل روڈ پر اس رفتار سے کم ہے جس کی ان علاقوں میں اجازت ہوتی، اچانک ہمارے سامنے سے ایک بس آتی اور دو سڑکوں کی روکاٹ توڑتے ہوئے ہمارے سامنے الٹ گئی اور میں اس کے ساتھ جاٹکرایا کیونکہ اس کے اچانک سامنے آجائے سے میں اس سے بچ نہیں سکا اور بس کی دوسواریاں مر گئیں۔

جو سواریاں اس حادثے میں بچ گئی تھیں ان سے سوال کے دوران مجھے معلوم ہوا کہ بس کا ڈرائیور اصلی ڈرائیور نہیں تھا اور نہ ہی اس کے پاس لائسنس تھا، تو میر اسوال ہے کہ:

کیا مجھ پر کفارہ اور دیت واجب ہوتی ہے کہ نہیں؟

### پسندیدہ جواب

جب حقیقتاً معاملہ ایسا ہی ہے جیسا کہ آپ نے ذکر کیا ہے کہ آپ کی رفتار بھی قانون کے مطابق تھی اور بس اچانک آپ کے سامنے آ کر الٹ گئی اور آپ اس سے بچنے سکے بلکہ اس کے جاٹکرائے تو آپ پر کوئی گناہ نہیں، اور نہ تو آپ پر دیت لازم آتی ہے اور نہ ہی کفارہ، کیونکہ آپ نے عدما نہیں کیا اور نہ ہی کوئی زیادتی کی ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ سے مندرجہ ذیل سوال پوچھا گیا:

ایک شخص کی گاڑی الٹ گئی تو اس کے ساتھ سوار اس کا والد فوت ہو گیا تو کیا اس پر کفارہ ہو گا؟

شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا جواب تھا:

حادثہ کا سبب معلوم کرنا ہوگا، اگر تو وہ ڈرائیور کی کوتاہی یا زیادتی کی بنا پر حادثہ ہوا ہے تو اس پر ضمان (دیت) اور کفارہ ہے، اور اگر اس کی کوئی زیادتی نہیں اور نہ ہی کوتاہی ہے تو اس پر کچھ لازم نہیں آتا۔ اہ

دیکھیں: فتاویٰ اسلامیہ (3/357)۔

اور الہبیۃ الدانیۃ (مستقل فوتویٰ کیمی) سے اس کے مشابہ ہی سوال کیا گیا تو اس کا جواب تھا:

اگر گاڑی چلانے میں ڈرائیور کی کوتاہی ہو یا پھر وہ حادثہ کا سبب بنے مثلاً غافلگی سمت پر گاڑی چلانا یا تیز رفتاری یا پھر نیند آ جانا وغیرہ یا پھر گاڑی کے بارہ میں سستی کرنا اور اس کی سلامتی کے اسباب کو معلوم ہی نہ کرنا تو اس بنا پر ہونے والے حادثہ میں اس پر کفارہ قتل ہو گا یعنی ایک مومن غلام آزاد کرنا اگر غلام نہ ملے تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا یہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کی توبہ ہے۔

لیکن اگر وہ حادثہ میں کسی بھی قسم کا سبب نہیں بنتا تو اس پر کچھ بھی لازم نہیں آتا۔ اہ

دیکھیں : فتاویٰ اسلامیہ (356/2)۔

اسلامی نظر کا نفر نے کے آٹھویں اجلاس منعقدہ 1414 ہجری الموافق 1993 میلادی میں وہ حالات جن میں ڈرائیور کو اس کی مسولیت سے درگز کیا جاسکتا ہے مندرجہ ذیل فیصلیہ کیا گیا :

ا- جب کوئی حادثہ اس تیز رفتاری کی وجہ سے ہو جس میں ڈرائیور کچھ نہ کر سکے اور وہ اس سے بچنے سکے، یہ ہر وہ پیش آنے والا عمل ہے جو انسان کے تدخل سے خارج ہے۔

ب- جب حادثہ کسی مقتدر فعل کے سبب سے ہو جو نتیجہ کے پیدا کرنے پر بہت قوی تاثیر ہو۔

مجلہ اجمع افتقہی عدد نمبر (8) جزو مصنفہ نمبر (372)۔

اور آپ کے مسئلہ پر یہی منطبق ہوتا ہے۔

واللہ اعلم۔